جاوید اختر ندوی

عالم اسلام کی خبریں

اردن میں (۶۰۲) افراد کا قبول اسلام: ایک رپورٹ کے مطابق اردن میں دائرۂ اسلام میں داخل ہونے والوں کی تعداد میں ہر سال نمایاں اضافہ ہو رہا ہے، تفصیلات کے مطابق ۲۰۰۸ء کے اواخر تک یہاں مسلمان ہونے والون کی جملہ تعداد (۶۰۲) نوٹ کی گئی ہے، جو گذشتہ چار سالوں کے مقابلہ میں کافی حوصلہ افزا ہے، چنانچہ ۲۰۰۴ء میں (۳۹۶) افراد نے ۲۰۰۵ء میں (۴۵۴) افراد نے ۲۰۰۶ء میں (۴۸۴) افراد نے ۲۰۰۷ء میں (۳۸۴) افراد نے اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا تھا، جب کہ ۲۰۰۸ء میں یہ تعداد بڑھ کر (۶۰۲) تک پہنچ گئی ہے، یوں پچھلے پانچ سال میں جملہ (۲۴۱۹) افراد نے مسلمانوں ہونے کا اعلان کیا ہے جبکہ رپورٹ ۲۰۰۹ء کی تفصیلات نہیں دی گئی ہے۔

جرمنی کی مشہور اناؤنسر نعمت اسلام سے سرفراز: جرمنی کا پورے براعظم یورپ میں مشہور چینل MTV کی اناؤنسر اور سنگر (Singer) کریستیان باکر (Kristiane Backer) نے اسلام قبول کرلیا، حلقۂ اسلام میں داخل ہونے کے بعد باکر نے ایک کتاب میں اپنی پوری داستان لکھی ہے جس میں مغربی تہذیب وتمدن، اس کی خرابیاں، انسانیت کے ساتھ اس کا ظالمانہ برتاؤ اور فطرت سلیمہ کے ساتھ اسکی بغاوت کو اجاگر کیا ہے، اور پھر مذہب اسلام کی خصوصیات وامتیازات اور تمام تر تہذیبوں پر اس کے اثرات واحسانات کا شمار کرایا ہے، باکر نے اپنی اس کتاب کا نام MTV سے MEKKA تک رکھا ہے اسلام قبول کرنے کے بعد باکر کہتی ہے کہ اس چینل میں میں بڑا گھٹن محسوس کرتی تھی، یہ پورے یورپ میں موسیقی اور انگریزی فلموں اور گانوں کے نشر کرنے کا مقبول چینل ہے اس کے بعد پوری توجہ میں نے اسلام کی تحقیق پر لگادی اور جب مجھے اطمینان ہوگیا تو میں نے اسلام قبول کرلیا، اور اس میں اپنی گمشدہ دولت کو حاصل کرلیا۔ باکر کہتی ہے کہ میں مدتوں سے سچی محبت کی تلاش میں تھی اسلام قبول کرنے کے بعد وہ محبت ہمیں مل گئی اور مجھے معلوم ہوگیا کہ سب سے سچی اور حقیقی محبت اللہ اور رسول ﷺ کی محبت ہے، اور میں اسلام کے شرائع واحکام سے واقفیت کے بعد مکمل طور پر ایک یورپین مسلم عورت کی طرح اسلام پر کاربند ہوں۔

اسلام قبول کرنے کے بعد جرمنی کے ذرائع ابلاغ نے مجھ پر مختلف قسم کے الزامات، خیانت، غداری اور اجنبیت کی تہمتیں لگائیں لیکن میں اسلام پر جمی رہی، میری مسلسل کوششوں کے بعد جلد ہی میرے والدین بھی دین فطرت میں داخل ہوگئے پھر تو میرے لیے یہ دنیا اب ہر طرح سے جنت ہی بن گئی اور اب مجھے کوئی خوف نہیں رہا، میں اسلام قبول کرنے کے بعد بہت ہی مطمئن ہوں چونکہ اسلام میں داخل ہونے کے بعد مجھے بہت ساری دینی، مذہبی اور

تہذیبی سوالات اور مباحثوں کا جواب دینا پڑا اور اب مجھے ہر اعتبار سے دین اسلام پر فخر ہے کہ مذہب اسلام نے مجھے اک باوقار، معزز اور قابل قدر خاتون بنادیا ہے، جب کہ اس سے قبل بحثیت عورت میری یہ قدر و قیمت نہیں تھی اور اب میرا پورا خاندان مجھ سے اسلام کے متعلق جانکاری حاصل کر رہا ہے انشاء اللہ یہ لوگ بھی جلد ہی دائرہ اسلام میں داخل ہو جائیں گے۔

فلوریڈا کے ایک اسکول سے دین اسلام کی گستاخی کے پاداش میں تین طلبہ کا اخراج: ابھی کچھ دنوں پہلے امریکی ریاست فلوریڈا (Florida) میں ایک اسکول کے اندر زیر تعلیم تین طلبہ کا دین اسلام اور اس کے شعائر کی گستاخی واہانت کے سبب اخراج کر دیا گیا، وجہ یہ تھی کہ یہ تینوں ایسی قمیص پہن کر آتے تھے جن کے پشت پر اسلام کے متعلق نازیبا کلمات لکھے ہوئے تھے۔ — امریکی نیوز چینل ''فوکس نیوز'' (News Fox) نے ایک رات اس پورے واقعہ کو نشر کیا جس میں یہ دکھایا گیا کہ تینوں طلبہ ایسے کرتے پہنے ہوئے تھے جن پر ''اسلام دین الشیطان'' (Islam The Religion of Shaitan) لکھا ہوا تھا اور چینل نے یہ بتایا کہ یہ ایک کلیسا کی شرارت تھی جس کا مقصد اسلام کو تشدد اور ظلم وزیادتی والا مذہب دکھانا تھا۔ — اسکول کے ذمہ داران نے کہا کہ جن شرٹ کو لڑکوں نے پہن رکھا تھا، فلوریڈا ہی کی ایک کمپنی نے اس کو تیار کیا تھا، یہ مقامی لباس کے اصول وقواعد کے خلاف تھا، یہ کمپنی فلوریڈا کے شہر جینز فیل میں واقع ہے۔ اور اس کا نام ڈوپ ورلڈ اونیش ہے۔ — مذکورہ چینل نے کہا کہ اس واقعہ کے بعد ڈوپ سینٹر کو مختلف تنقیدوں اور ردعمل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس کمپنی نے ایسے اشارے بھی اسلام کے تعلق سے شرٹ میں بنا رکھے تھے جن میں یہ پیغام تھا کہ دین اسلام پر تشدد اور ظالم مذہب ہے، اس کا مقصد اور کوشش امریکی معاشرہ کو گمراہ و برباد کرنا ہے۔

مصر کے آہنی دیوار کے بعد غزہ کی سرحد پر اسرائیل کی جانب سے خاردار باڑ کی تعمیر:

اسرائیلی حکومت نے غزہ کی سرحد پر جدید الیکٹرانک خاردار باڑ کی تعمیر کی منظوری دیدی ہے یہ باڑ مصری زیر زمین فولادی دیوار کیساتھ براہ راست بنے گی، جس کی تعمیر کا آغاز مصری حکومت نے کر دیا ہے، اس باڑ کی تعمیر کا مقصد غزہ کی ناکہ بندی کو مزید مضبوط کرنا ہے، اسرائیلی دیوار کی تعمیر کے اخراجات کا اندازہ ۲۷ کروڑ امریکی ڈالر ہے، باڑ کی تعمیر دو سال میں مکمل ہو گی، ذرائع کے مطابق باڑ کی لمبائی ۲۶۶ میٹر ہے باڑ پر نگرانی کے لیے جدید آلات نصب کئے جائیں گے۔ — واضح رہے کہ مصری حکومت بھی غزہ کی سرحد پر زیر زمین فولادی دیوار تعمیر کر رہی ہے، جس کا مقصد غزہ کی سرحد پر موجود سرنگوں سے فلسطینیوں کی نقل وحرکت کو روکنا ہے، غزہ کے شہری گذشتہ چار برس سے جاری اسرائیلی ناکہ بندی کے باعث ان سرنگوں کے ذریعہ اشیائے خورد ونوش اور ضروریات زندگی کی دوسری چیزیں مصر سے لاتے ہیں۔

قرآنی آیات کا رنگ ٹون نامناسب: مصر کے مفتی اعظم علی جمعہ نے کہا ہے کہ قرآنی آیات کا رنگ ٹون کے طور پر استعمال نامناسب اور اللہ کے فرمان کے ساتھ کھیل کرنا ہے واضح رہے کہ ان دنوں مصر اور دوسرے مسلم ملکوں میں

قرآنی آیات کو رنگ ٹون بنانے کا چلن عام ہے، ویب سائٹ اور ٹیلی ویژن چینلوں پر قرآنی آیات ڈاؤن لوڈ کرنے کے اشتہار دیئے جارہے ہیں، علی جمعہ نے کہا کہ قرآن مجید کی آیات کو موبائل فون میں رنگ ٹون کے طور پر استعمال کرنا اس کی اہمیت و وقعت کم کرنے کے مترادف ہے۔

افغانستان میں بدعنوانی کے ذمہ دار مغربی ممالک یورپین تنظیمیں: اقوام متحدہ میں اینٹی نارکوٹک بورڈ اور انسداد جرائم کے ادارہ کے ڈائریکٹر انتھونیو ماریا کوسٹا نے اپنی تازہ ترین رپورٹ میں کہا ہے کہ افغانستان میں رشوت ستانی اور مالی بدعنوانی کو رواج دینے میں مغربی ملکوں اور مغرب کی غیر سرکاری تنظیموں اور این جی اوز کا سب سے بڑا رول ہے۔

کوسٹا نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ افغانستان کے ۵۴ فیصد عوام کا اس بات پر یقین ہے کہ صرف مغربی ممالک اور مغربی این جی اوز ہی ملک میں بدعنوانیوں کو رواج دینے کے لیے ذمے دار ہیں کیونکہ انہیں صرف اپنی جیبوں کی فکر ہے اور وہ افغانستان میں صرف اسی لیے آئے ہیں کہ اپنی جیبیں بھر سکیں واضح رہے کہ پہلے بدعنوانی مین اضافہ کا سبب منشیات اور انسانی اسمگلنگ کو بتایا گیا تھا۔

ہیتی زلزلے میں صرف دارالحکومت میں ڈیڑھ لاکھ ہلاکتیں: ہیتی کی ایک وزیر نے کہا ہے کہ صرف دارالحکومت ''پورٹ او پرنس'' میں ہلاک ہونے والوں کی مصدقہ تعداد ڈیڑھ لاکھ سے تجاوز کرگئی ہے، اس کے علاوہ ملک کے دیگر حصوں میں بڑی تعداد میں لوگ لاپتہ ہیں، اور اب بھی ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔ ــــ براعظم امریکہ کے ایک چھوٹے سے ملک ہیتی میں ۱۲ جنوری کو آنے والا زلزلہ حالیہ برسوں میں آنے والی سب سے تباہ کن قدرتی آفات میں سے ایک ہے جب کہ کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ سات اعشاریہ صفر کی طاقت کے اس زلزلے میں دو لاکھ سے زائد افراد ہلاک ہوئے جب کہ پندرہ لاکھ افراد گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ ــــ ہیتی کی حکومت کا کہنا ہے کہ تقریباً ۷۵ ہزار لاشوں کو اجتماعی قبروں میں دفنایا جاچکا ہے جب کہ بہت سی لاشیں اب بھی مختلف گلیوں میں پڑی ہیں جن کا کوئی پرسان حال نہیں ہے اور تقریباً پانچ لاکھ افراد آسمان کے نیچے عارضی کیمپوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ ــــ ادھر وینیز ویلا (Venezuela) کے صدر ہیوگو شاویز نے امریکہ پر الزام لگایا ہے کہ وہ ہیتی میں زلزلہ کے متاثرین کی مدد کے بہانے اس ملک پر قبضہ کرنے کی کوشش کررہا ہے، ایک ٹیلی ویژن پروگرام میں انہوں نے کہا کہ میں نے خبروں میں پڑھا کہ امریکہ ہیتی میں تین ہزار فوج بھیج رہا ہے جب کہ وہاں ڈاکٹروں، دوا، ایندھن، فیلڈ اسپتال جیسی چیزوں کی ضرورت ہے، امریکی فوجی سڑکوں اور گلیوں میں کہیں بھی نظر نہیں آرہے ہیں نہ تو وہ ملبے سے لاشوں کو نکالنے کا کام کررہے ہیں اور نہ زخمیوں کی مدد کررہے ہیں، آخر ماجرہ کیا ہے؟ انہوں نے امریکہ پر الزام عائد کیا کہ اس نے اپنے کسی خطرناک نظام اسلحہ کا تجربہ کیا تھا اور اندازہ کی غلطی یا نشانہ چوک جانے سے یہ تباہی آئی، جبکہ روس اور چین بھی ہیتی میں بہت دلچسپی لے رہے ہیں اور چین کی تو ایک ٹیم وہاں موجود ہے، کیوبا کے لیڈر فیدل کاسترو نے کہا ہے کہ ہیتی کا زلزلہ بین الاقوامی امداد کے لیے ایک آزمائش ہے۔